حضور تاج الشریعہ..... عرب و عجم کے داعی

مفتی غلام جیلانی ازہری (خلیفۂ تاج الشریعہ)

جامعہ سنیہ ناگچون کھنڈوہ ایم. پی

فہرت

ولادت۔.....2

نسب نامہ۔.....2

جریان شرافت کاذرایہ چشمہ بھی دیکھیں۔.....2

تعلیم۔.....3

دعوتی سفر۔.....3

حضور تاج الشریعہ مصر میں۔.....3

حضور تاج الشریعہ صاحب علم لدنی تھے۔.....4

حضور تاج الشریعہ کی حق گوئی۔.....5

حضور تاج الشریعہ کا تبحر علمی۔.....6

دخول کعبہ پر اعتراض اور اسکا جواب۔.....7

حضور تاج الشریعہ ولی ہیں (دو عالموں کا علمی مباحثہ).....7

حضور تاج الشریعہ کا تقوی۔.....9

وصال پر ملال۔.....10

ہندوستان کی معتبر تاریخ تاریخ فرشتہ میں ہے ک نظام دنیا چلانے کیلئے بیک وقت ۱۳۱۵ اولیا کرام موجود ہوتے ہیں میں سمجھتا ہون انہیں میں سے ایک حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ ہیں

ولادت۔

آپ کی پیدائش ۲۴ ذی القعدہ ۱۳۱۱ھ طابق ۲۳ نومبر ۱۹۴۳ محلہ سوداگران بریلی شریف میں ہوئی (تاج الشریعہ ایک جامع کمالا تشخصیت)

آپ پیدائشی خوش نصیب تھے اس لیئے مشیئت نے آپ کو علمی، نسبی اور حسبی گھرانے میں جلوہ گر کیا۔ آپ کی رگوں میں صرف اعلی حضرت کا خون ہی نہیں دوڑتا بلکہ مسام جسم کا پسینہ بھی علوم رضویہ کی خوشبو لیکر باہر آتا ہے

نسب نامہ۔

حضور تاج الشریعہ کا سلسلۂ نسب اعلی حضرت کو دادا و نانا بناتے ہوئے صحابئ رسول قیس ملک عبد الرشید تک جا پہنچتا ہے۔

علامہ اختر رضا خان ازہری، بن ابراہیم رضا، بن حامد رضا، بن امام احمد رضا، بن امام نقی علی خان، بن امام رضا علی خان، بن مولینا کاظم علی خان، بن مولینا شاہ محمد اعظم خان، بن مولینا محمد سعادت یار خان، بن شجاعت جنگ محمد سعید اللہ خان بہادر کندھاری، بن عبد الرحمن خان کندھاری، بن یوسف خان، بن دولت خان، بن بادل خان، بن داؤد خان، بن بریہج خان، بن شرف الدین، بن ابراہیم، بن سیدنا قیس ملک عبد الرشید صحابئ رسول (تحقیق شیخ ابو محمد عبد الہادی القادری۔ امام احمد رضا اکیڈمی ڈربن ساؤتھ افریقہ)۔

حضور تاج الشریعہ اعلی حضرت کی تیسری اور صحابئ رسول کی اٹھارویں نسل ہیں۔

جریان شرافت کا ذرا یہ چشمہ بھی دیکھیں۔

آپ کے آباواجداد میں دو ابراہیم ہیں ایک آپ کے والد صاحب دوسرے حضرت عبد الرشید رضی اللہ عنہ کے بیٹے

اور یہ دونوں ابراہیم صدقہ ہیں سب سے بڑے ابراہیم یعنی حضرت ابراہیم علیہ السلام کے جنکے بیٹے ہیں حضرت اسمعیل علیہ السلام اس لئیے حضور تاج الشریعہ کا خاندانی نام محمد اسمعیل رضا ہے

تعلیم۔

ابتدائی تعلیم بریلی شریف میں حاصل کی، قرآن شریف والدہ ماجدہ سے اور درس نظامی منظر اسلام سے، اعلی تعلیم کیلئے ۱۹۶۳ء میں جامع ازہر مصر تشریف لیگئے یہاں تین سال تک کلیہ اصول الدین میں رہکر کمال علم حاصل کیا (تاج الشریعہ ایک جامع کمالا تشخصیت)۔

یہ دنیا کی سب سے قدیم اسلامک یونیورسٹی ہے جہاں کے پڑھنے والے اپنے آپ کو ازہری لکھنے پر فخر محسوس کرتے ہیں مگر ۴ مئی ۲۰۰۹ء میں میں خود جامع ازہر میں زیر تعلیم تھا۔ کلیہ دعوہ کے اے سی ہال میں ایک پرو گرام ہوا جس کے بعد آپ کو الدرع الفخری نام کی چادر اڑھا کر شیخ الازہر محمد سید طنطاوی علیہ الرحمہ نے فخر ازہر کا اوارڈ دیا جب سے دنیاے سنیت حضور تاج الشریعہ کو فخر ازہر کے نام سے بھی یاد کرنے لگی

دعوتی سفر۔

خانوادۂ رضا میں سب سے زیادہ آپ نے سفر فرمایا، تمام اسفار میں ایک مقصد مشترک تھا" مسلک اعلی حضرت کا تعارف حضور تاج الشریعہ کا سفر چاہے مرید کرنے کیلئے ہو یا نکاح پڑھانے کیلئے، مناظرہ کیلئے ہو یا جلسہ و کانفرنس کیلئے یہ ضرور ارشاد فرماتے تھے کہ مسلک اعلی حضرت ہی سچا مذہب ہے شام، یمن، عراق، ترکی افریقہ، سعودیہ ، دبئی، ماریشش، لنڈن، پاکستان اور سری لنکا وغیرہا نے بارہا آپکی قدم بوسی کی ہے۔

حضور تاج الشریعہ مصر میں۔

۴ مئی ۲۰۰۹ء کی بات ہے جب طلبۂ ازہر میں یہ خبر مشہور ہو گئی کہ کل حضور تاج الشریعہ کی تقریر ہو گی یہ پرو گرام کلیہ دعوہ کے اے سی ہال میں تھا، جب میں جلسہ گاہ میں گیا تو ایک پوسٹر پر نظر پڑی جو دیوار پر چپکا ہوا تھا جس میں لکھا تھا" ممنوع التصویر" یعنی حضور تاج الشریعہ کی ذات آج بھی تصویر کی حرمت کی قائل ہے لھذا کوئی صاحب فوٹو نہ لیں، مگر حسن کو دیکھ کون عاشق بے قابو نہیں ہوتا۔

جو نہیں حضرت پرو گرام ہال میں تشریف لائے طلبہ نے فوٹو لینا شروع کر دیا، فورا نقیب جلسہ نے اعلان کیا

ایہا المتعلمون لاتتصوروا فان التصویر عند الشیخ حتی الآن حرام ۔

برائے مہربانی آپ لوگ فوٹو نہ لیں کیونکہ حضور تاج الشریعہ کے یہاں تصویر کشی آج بھی حرام ہے

یہ اعلان سنکر تمام طلبۂ ازہر رک گئے، ہال میں دائیں بائیں کرسیوں پر ازہر یونیورسٹی کے بڑے بڑے مفتی اور ڈاکٹر بیٹھے ہوئے تھے بیچ والی کرسی حضور تاج الشریعہ کیلیئے خالی تھی، آپ نہایت ہی عالمانہ و وقار اور داعیانہ شان و شوکت کے ساتھ جلوہ افروز ہوتے ہیں، فصحاء مصر اور علماء ازہر کی موجودگی میں فصیح عربی میں تقریر فرماتے ہیں، میں اس سوچ میں غرق ہو گیا کہ انکی عربی کا یہ حال ہے تو اعلی حضرت کی عربیکا کیا حال ہو گا خیر۔ وہاں اخیر میں حضور تاج الشریعہ سے ایک سوال ہوا،

ماذ ا الفرقۃ البریلویۃ ، بریلوی کس کو کہتے ہیں؟

حضور تاج الشریعہ فرماتے ہیں

نحن قادریون مشربا وماتریدیون عقیدۃ وحنفیون مذہبا والمخالفون یقولون لنا البریلویۃ کما یقال اہل السنۃ و الجماعۃ الصوفیۃ فی حجاز و د مشق و مصر

پیری مریدی کے حساب سے ہم لوگ قادری ہیں، عقیدہ کے اعتبار سے ماتریدی ہیں مذہب کے حساب ہم لوگ حنفی ہیں مخالفین ہمیں بریلوی کہتے ہیں جیسے حجاز، دمشق اور مصر وغیرہ میں مخالفین اہل سنت وجماعت کو صوفی کہتے ہیں۔

بریلوی نام مخالفین کا دیا ہوا ہے یہ ہم نے اولا علامہ محمد احمد مصباحی سابق پرنسپل الجامعۃ الاشرفیہ مبارکپور سے سنا تھا مگر حجاز وغیرہ میں اہل سنت کو صوفی کہتے ہیں یہ سنکر علم میں مزید اضافہ ہوا۔

حضور تاج الشریعہ صاحب علم لدنی تھے۔

یہ بھی مصر کی بات ہے ۲۰۰۹ء میں میں نے مرکز فجر جوائن کیا یہ قاہرہ میں سلفیوں کا عربی کو چنگ سنٹر ہے۔ کرتا پاجامہ دیکھ سلفی ٹیچر سمجھ گیا غلام جیلانی صوفی ہے۔

سلفی ٹیچر نے کہا : یا غلام هل لدیک رجل صاحب العلم اللدنی ،غلام جیلانی تمہاری نظر میں کوئی ایسا آدمی ہے جس کے پاس علم لدنی ہو؟

قلت : نعم، میں نے کہا ہاں ہے نا

سلفی ٹیچر: من هو، وہ کون ہے؟

قلت : کان هو اختر رضا من علماء الازہر الشریف میں نے کہا وہ اختر رضا ازہری ہے۔

سلفی ٹیچر: کیف تعرف۔ تمہیں کیسے پتہ چلا

قلت : کان یخطب فی بلاد الغرب باللغۃ الاردیۃ فقال الناس We cannot understand Urdu language please speak in English ففکر شیئا ثم بدئا خطابہ فیخطب باللغۃ الانجلیزیۃ فصیحا بلیغا فهذا یدل علی انہ صاحب العلم الدنی

میں نے کہا: وہ ویسٹن کنڑی میں اردو میں تقریر کر رہے تھے لوگوں نے کہا حضور ہم اردو نہیں جانتے برائے مہربانی انگلش میں خطاب فرمائے حضور تاج الشریعہ نے تھوڑی دیر غور و فکر کیا اسکے بعد فصیح و بلیغ انگلش میں تقریر فرمائی یہ اس بات کی دلیل ہے کہ حضور تاج الشریعہ کے پاس علم لدنی ہے۔

سلفی ٹیچر نے کہا: ممکن هو اخذ لغۃ انجلیزیۃ ۔ہو سکتا ہے انہوں نے انگلش پڑھا ہو۔

قلت : لم یخطب قط قبل هذا مثلہ ۔میں کہا انہوں نے اس سے پہلے کبھی اس انداز میں تقریر نہیں فرمائی کسی بھی زبان کا پڑھنا اور ہے اور بولنا اور، اچانک اس طرح تقریر فرمانا یہ علم لدنی کو بتاتا ہے۔

یہ سنکر سلفی ٹیچر خاموش ہو گیا (یہ واقعہ ناچیز نے علامہ ارشد القادری علیہ الرحمہ کی کتاب میں پڑھا ہے۔نام فی الوقت یاد نہیں ہے)

حضور تاج الشریعہ کی حق گوئی۔

پوربندر گجرات میں آپ اکثر دورہ فرمایا کرتے تھے میری نظر میں یہ گجرات کا واحد ایسا شہر ہے جہاں کے باشندے سب کے سب سنی ہیں

۲۰۰۰ء سے ۲۰۰۳ء تک ناچیز خود دار العلوم غوث اعظم میں اپنے مشفق استاد مفتی ال مصطفے علیہ الرحمہ کی

موجودگی میں زیر تعلیم تھا۔ مجھے کچھ معتبر لوگوں نے بتایا جو وہاں جلسہ میں موجود تھے۔ جلسہ شباب پر تھا دوران تقریر ایک مقرر نے کہا: اشرفیہ مبارکپور صلح کلی ہو چکا ہے وہاں اب چندہ نہ دیں۔ جب حضور تاج الشریعہ نے خطاب فرمانا شروع کیا تو علی الاعلان فرمایا:

اشرفیہ کل بھی ہمارا تھا، آج بھی ہمارا ہے اور کل بھی ہمارا رہے گا (ان شاءاللہ)

ایسے ہی ممبئ میں تقریر کے دوران ایک مشہور خطیب نے کہا: اصلی سید وہ ہے جنکی رگوں کے خون سے اعلی حضرت کی محبت کی بو آتی ہو۔ جب حضور تاج الشریعہ کے پاس مائک آیا تو آپنے فرمایا:

انہوں نے (خطیب) جو کہا ہے اس کے ذمہ دار یہ خود ہیں میں اس سے بری ہوں۔

حضور تاج الشریعہ پر اللہ کا خوصوصی فضل تھا آخری عمر تک آپکی موجودگی میں کوئی خلاف شرع کام کر کے آپکی خاموشی کو رضا کا نام دیکر ناجائز فائدہ نہیں اٹھا پاتا تھا۔

حضور تاج الشریعہ کا تبحر علمی۔

تقریبا ۲۰۱۶ عیسوی میں بریلی شریف میں سیمینار چل رہا تھا، ہندوستان کے اجلہ علما بشمول علامہ ضیاء المصطفے، علامہ عاشق الرحمن اور مفتی ال مصطفے دام ظلہم آسمان بریلی کے علمی افق پر جگمگا رہے تھے۔ بحیثیت فیصل حضور تاج الشریعہ سیمینار ہال میں تشریف لانے والے تھے۔

فیصلہ کی کاپی حضور محدث کبیر کے ہاتھ میں تھی، مفتی ال مصطفے صاحب امجدیہ گھوسی والے ایک اشکال پیش فرمارہے تھے، کہ ایسا کافر جو ذمی ہو نہ مستامن، اس پر حضور محدث کبیر نے فرمایا "حربی کافر" جو ذمی ہو نہ مستامن وہ حربی ہے۔ مفتی ال مصطفے صاحب نے عرض کیا: اس پر حربی کی تعریف صادق نہیں آرہی ہے۔

اب حضور تاج الشریعہ کا تبحر علمی دیکھیں آپ فرماتے ہیں : ایسے کافر کو غیر مسلمانان زمانہ کہتے ہیں۔

اس پر مفتی ال مصطفے صاحب کچھ بولنا چاہ رہے تھے پھر خاموش ہو گئے۔ شاید حربی کی جگہ غیر مسلمانان زمانہ سے انکا اشکال دور ہو گیا۔

دخول کعبہ پر اعتراض اور اسکا جواب۔

۱۰ شعبان المعظم ۱۴۳۴ھ مطابق ۲۰ جون ۲۰۱۳ء بروز پیر ۶ بج کر ۵ منٹ پر آپ کعبہ شریف کے اندر داخل ہوئے (تاج الشریعہ ایک جامع کمالات شخصیت) میری نظر میں ۱۵ ویں صدی ھجری کی ہندوستان میں یہ واحد شخصیت ہے جسے اللہ نے اپنے گھر کا مہمان بنایا۔

بالاسور اڑیسہ میں ہر سال بڑی دھوم دھام سے محرم کے موقع پر لوگ یاد حسین کانفرنس مناتے ہیں۔

۲۰۱۵ میں ناچیز اسکا خوصوصی خطیب تھا ساتھ ہی مفتی ال مصطفے جامعہ امجدیہ گھوسی بھی تھے شعرا میں اسد اقبال اور رئیس کوثر صاحبان تھے حجرۂ خاص میں ناچیز اپنے استاد مفتی ال مصطفے صاحب سے علمی استفادہ کرتے ہوئے عرض کیا حضور یہ بتائیں کہ ابھی کوئی مجتہد ہے یا نہیں؟

آپ نے فرمایا: نہیں ہے۔

ناچیز نے کہا: پھر سیمینار میں جو نئے مسائل پاس ہو رہے ہیں وہ کیا ہے؟

مفتی صاحب نے فرمایا: یہ مجموعی طور پر اجتہادی فیصلے ہیں۔ یعنی مفتیوں کا مجموعہ مجتہد ہے۔

اسی درمیان ایک صاحب تشریف لائے اور کہا کچھ لوگ یہ کہ رہے ہیں کہ حضور تاج الشریعہ کا غسل کعبہ کیلئے جانا یہ بدعقیدہ کی دعوت قبول کرنا ہے۔ لھذا اسکا جواب آپ پروگرام میں دیں

مفتی صاحب نے پروگرام میں جواب دیتے ہوئے فرمایا:

یہ حکومتی معاملات ہے نہ کہ بدعقیدہ سے موالات، اور ایسے موقع پر محض اکتساب فیض اور بیت اللہ سے برکت حاصل کرنا مقصود ہوتا ہے بے جا اکابرین کی برائی کرنا یہ غیر مناسب ہے۔

حضور تاج الشریعہ ولی ہیں (دو عالموں کا علمی مباحثہ)

ناچیز اڑیسہ کے ایک عرس میں بحیثیت خطیب شامل ہوا، وہاں کے ایک مشہور اور مناظر سنی عالم دین نے میرے سامنے ایک مضمون پیش کیا یہ کہتے ہوئے کہ اس پر آپ تائدی دستخط کریں یا پھر تبصرہ کریں۔

مضمون میں یہ دعوی تھا کہ علامہ اختر رضا ولی نہیں ہے، اور دلیل یہ تھی

ان اولیاۂ الا المتقون (انفال:۳۴)

ترجمہ: اسکے اولیا تو پرہیز گار ہی ہیں

اور چونکہ علامہ اختر رضا ازہری پرہیز گار نہیں ہے کیونکہ وہ امیروں کے یہاں جاتے ہیں غریبوں کے یہاں نہیں جاتے لھذا وہ ولی نہیں ہو سکتے۔ ناچیز نے دستخط کرنے سے انکار کر دیا۔ تب مناظر صاحب نے فرمایا: پھر تبصرہ کریں ہم کھلے ذہن کے ہیں حق بات قبول کرتے ہیں۔

ناچیز نے کہا: حضور آپ علما، عملا، عمرا اور نسبا افضل و اعلی ہیں میں کچھ نہ بولوں تو بہتر ہے، مگر مناظر صاحب نہ مانیں پھر اصرار کیا کہ آپ یا تو دستخط کریں یا تبصرہ کریں،

اب ناچیز نے بولا: حضور آپ کا دعوی ہے کہ تاج الشریعہ ولی نہیں ہے اور دلیل ہے **ان اولیاۂ الا المتقون** ، جبکہ قرآن شریف سورہ بقرہ آیت نمبر ۲ میں ہے ھدا للمتقین، ترجمہ یہ قرآن ہدایت ہے متقیوں کیلئے، خزائن العرفان میں اس آیت کے ضمن میں متقیوں کی سات قسمیں کی ہیں،

۱۔ کفر سے بچنے ولا

۲۔ بدمذہبی سے بچنے والا

۳۔ گناہ کبیرہ سے بچنے والا

۴۔ گناہ صغیرہ سے بچنے والا

۵۔ شبہات سے بچنے والا

۶۔ شہوات سے بچنے والا

۷۔ غیر کی طرف التفات سے بچنے والا (خزائن العرفان ص. ۴)۔

تو حضور یہ بتائیں کہ **ان اولیاۂ الاالمتقون** میں جو متقی ہے اس سے آپ نے کونسی قسم مراد لی ہے، اگر ساتویں تو ہم چھٹویں کے حساب سے ہم ان کو ولی مانتے ہیں، اور اگر آپ نے چھٹویں قسم مراد لی ہے تو ہم پانچویں کے حساب سے ان کو ولی مانتے ہیں۔

اور حضور تاج الشریعہ کو کافر تو آپ بھی نہیں مانتے لھذا وہ متقی کی پہلی قسم میں داخل یہ دلیل آپ ہی نے پیش کی ہے ان اولیاۂ الا المقون تو آپ ہی کی پیش کردہ آیت سے ثابت ہوا کہ حضور تاج الشریعہ ولی ہیں۔
چونکہ وہ سنی عالم تھے اور ناچیز کی بات بھی مدلل تھی اس لیئے وہ مان گئے

بقولہ تعالی انما یستجیب الذین یسمعون (انعام : ۳۶)

مانتے وہی ہیں جو سنتے ہیں۔

حضور تاج الشریعہ کا تقوی۔

۱۷ رجب المرجب ۱۴۳۹ھ مطابق ۵ اپریل ۲۰۱۸ء کو بعد نماز مغرب عرس تحسینی سے ایک دن پہلے ناچیز اپنے شیخ حضور محدث کبیر کی معیت میں کاشانۂ حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ پھاٹک محلہ سوداگران بریلی شریف میں حاضر ہوا۔

میں اپنے سر کی آنکھوں سے یہ دیکھا کہ حضور محدث کبیر نہایت ہی عاجزی کے ساتھ پیر و مرشد حضور تاج الشریعہ کی دست بوسی کی ساتھ ہی شہزادۂ تاج الشریعہ علامہ عسجد میاں کی بھی دست بوسی کی، اس وقت ناچیز نے اپنے شیخ سے یہ سیکھا کہ پیر گھرانے کا بچہ بچہ بھی قابل تعظیم ہوتا ہے، جبکہ اس سے چند سال قبل جامعۃ الرضا میں میں نے یہ دیکھا کہ علامہ صاحب حضور تاج الشریعہ کی تعظیم میں کھڑے ہیں اور حضور تاج الشریعہ علامہ صاحب کی تعظیم میں کھڑے ہیں، اس سے بارگاہ تاج الشریعہ میں علامہ صاحب کی مقبولیت کا اندازہ ہوتا ہے، بہر حال نمکین اور چائے سے علامہ صاحب کے صدقے میں ہماری ضیافت ہوئی، ساتھ میں مولینا ابو یوسف ازہری بھی تھے، بعدہ میرے شیخ نے علامہ عسجد میاں سے ناچیز کا تعارف کرایا اور خلافت کی درخواست کی،

وہ ایک ایسا لمحۂ تحول تھا جہاں سے انسان کی زندگی کروٹیں لیتی ہے، مجھے ایسا لگ رہا تھا کہ میں فنا اور بقا کے درمیان کھڑا ہوں، میری تقدیر لباس جسم میں باہر آنے ولی ہے، علامہ عسجد میاں درخواست کو حضور تاج الشریعہ کی بارگاہ میں پیش کرتے ہیں اور حضور تاج الشریعہ ناچیز کے سر کو خلافت و اجازت کے تاج زریں سے مزین کر دیتے ہیں، وہ شب میری زندگی کی شب معراج تھی، پھر اسکے بعد ناچیز نے یہ نہیں سنا کہ حضور تاج الشریعہ نے کسی کو خلافت

دی ہے اس حیثیت سے ناچیز حضور تاج الشریعہ کا آخری خلیفہ ہے (فلحمد للہ علی ذلک)

خلافت کی رات عشا کی نماز ہم لوگوں نے حضور تاج الشریعہ کے کاشانہ پر ہی ادا کیا، آپ نے بھی جماعت کے ساتھ نماز ادا فرمائی جب علامہ عسجد میاں جماعت سے نماز پڑھانے کیلئے تشریف لائیں تو ہم نے یہ عجیب منظر دیکھا کہ حضور تاج الشریعہ نے جماعت کھڑی ہونے سے پہلے علامہ عسجد میاں کے چہرے پر ہاتھ پھیرا، غالبا آپ نے اپنے اطمینان قلب کیلئے یہ کیا، بعد جماعت ہم لوگ سنن و نوافل میں مشغول ہو گئے، جبکہ حضور تاج الشریعہ علامہ عسجد میاں کی اقتدا میں نوافل بھی جماعت کے ساتھ پڑھ رہے تھے، میں یہ سوچ رہا تھا کہ جو شریعت کے تاج ہو وہ شریعت کے خلاف کیسے کر سکتے ہیں، اصل مسئلہ جان نے کیلئے بیقرار تھا، جب ازہری گیسٹ ہاؤس میں اپنے شیخ **حضور محدث کبیر سے دریافت کیا تو آپنے فرمایا** : تداعی کے ساتھ نہیں نہ ہے، یعنی نفل کی جماعت تداعی کے ساتھ ناجائز ہے، تداعی کی مقدار تین سے زیادہ ہے اور یہاں تین سے کم تھے،

ناچیز نے یہ بحث درس نظامی میں ضرور پڑھا تھا مگر عملی شکل میں دیکھا نہیں تھا، میرے شیخ نے یہ بھی فرمایا: اگر تم لوگ نہیں ہوتے تو میں بھی شریک جماعت ہو جاتا۔

یہ ہے حضور تاج الشریعہ کا تقوی، اس عمر میں جبکہ انسان تلفظ پر پوری طرح قادر نہیں ہوتا ہے، تب بھی اس کی انفرادی نماز ہو جاتی ہے مگر قراۃ الامام لہ القراۃ کے تحت امام کی قراۃ سے اپنی نماز کی فرض قراۃ کو ادا کرنا، فرائض و نوافل میں بھی جماعت کی پابندی کرنا یہ تقوی نہیں تو اور کیا ہے۔

وصال پر ملال۔

واقعۂ خلافت کے ٹھیک تین مہینے پندرہ دن بعد ۶؍ذی القعدہ ۱۴۳۹ھ مطابق ۲۰؍جولائی ۲۰۱۸ء کو بروز جمعہ بعد نماز مغرب ۷ بجکر ۵۰ منٹ پر عطائے انوار ملت حافظ ابرار احمد قادری خطیب و امام گلشن محمدی مسجد کھنڈوہ کا نمدیدہ آنکھیں بھرائی آواز میں فون آیا کہ حضور تاج الشریعہ کا انتقال ہو چکا ہے (اناللہ وانا الیہ راجعون)

میں نے فورا بریلی شریف فون لگایا تو پتہ چلا کہ ہاں ابھی ۱۵۔۲۰ منٹ پہلے ہی ہوا ہے۔ اسکے بعد پورا ہندوستان جیسے ماتم کناں ہو، اعلی حضرت کے بعد مفتئ اعظم ہند کا کوئی جواب نہیں تھا اور مفتئ اعظم ہند کے بعد حضور تاج

الشریعہ کا کوئی جواب نہیں ہے پھر بھی ہم یہ دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالی ہمیں حضور تاج الشریعہ کا بدل عطا فرمائے آمین۔

غلام جیلانی ازہری فاضل جامع ازہر مصر
خلیفۂ تاج الشریعہ
. جامعہ سنیہ ناگپون کھنڈوہ ایم. پی
موبائل نمبر 9009019530